

ترجمہ: مصباح الرحمن یوسفی

2025 تک کے لیے

عیسائیت کے فروغ کا منصوبہ

۱۹۷۸ء میں شمالی امریکہ میں لوزان کے مقام پر معاصر عیسائیت کی تبلیغ کے سلسلہ میں ایک تاریخی اور اہم کانفرنس ہوئی جس میں دنیا بھر سے ڈیڑھ سو کے لگ بھگ صف اول کے عیسائی علماء اور ماہرین شریک ہوئے جو مختلف کلیساؤں، عیسائی مشنری اداروں اور تنظیموں کے نمائندوں پر مشتمل تھے۔ اس موقع پر تمام شرکاء کانفرنس نے اپنے تجربات، علم و دانش اور فہم و بصیرت کی روشنی میں عیسائیت کی ترویج اور بالخصوص مسلمانوں میں اس کی تبلیغ کے لیے عملی تجاویز دیں۔ کانفرنس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ اگر فوری طور پر عیسائیت مسلمانوں میں نفوذ نہیں ہو سکتی تو کم از کم مسلمانوں میں اخلاقی اور دینی کمزوری اور انصراف پیدا کرنے کے لیے ان کو اپنے دین سے دور کر دیا جائے۔ کانفرنس کے شرکاء نے اپنی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ایک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے قیام کا بھی فیصلہ کیا جو بعد میں مشہور اور متعصب عیسائی مبلغ سموئیل زویر کے نام سے موسوم ہوا۔

اس دن کلیسا کے علمبرداروں نے عیسائیت کی تبلیغ اور اشاعت میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ بھرپور انداز سے مسلمانوں کو بے راہ روی میں مبتلا کر کے، ان کے نوجوانوں کو فحاشی اور اباحت کی طرف بلا کر اسلام کے قلعے کو اندر سے کھوکھلا کرنے کی مہم چلائی گئی۔ اور اس حرکت پر کسی قسم کی معذرت یا ندامت کا احساس کرنے کے بجائے فخر و مہابت کا اظہار کیا گیا۔ مختلف رپورٹوں کی شکل میں اپنی کارکردگی اور کامیابیوں کو علانیہ طور پر منظر عام پر لایا جانے لگا اور اس طرح اب یہ کوئی سرستہ راز نہیں رہا۔

زیر نظر معلومات بھی بین الاقوامی عیسائی مشنریز کی تیرہویں سالانہ رپورٹ پر مشتمل ہیں جو انٹرنیشنل بلٹن برائے تحقیق و ترویج عیسائیت میں شائع ہوئی۔ ہم یہ تفصیلات کویٹی جریدہ "المجتمع" شمارہ نمبر ۱۳۸۰، ۲۱- دسمبر ۱۹۹۷ء کے شکرہ کے ساتھ پیش کر رہے ہیں۔ ان تفصیلات سے عیسائی مشنریز کی ماضی کی کارکردگی کے ساتھ ساتھ مستقبل کے عزائم کی بھی عکاسی ہوتی ہے کہ آئندہ ربع صدی میں ان کے کیا منصوبے ہیں۔ اس سلسلے میں کیا

ٹارگٹ مقرر کیے گئے ہیں، کتنا سرمایہ اس راہ میں کھپانے کا پروگرام ہے، کتنے عیسائی مبلغ اور مشنریز اس مہم میں حصہ لیں گے اور اس کے کیا نتائج مرتب ہو سکتے ہیں؟
درجینا (امریکہ) کی ایک یونیورسٹی میں عیسائی مشنریز کے ریسرچ پروفیسر ڈیوڈ بیرٹ ان اعداد و شمار پر تبصرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں:

”یہ دنیا پر عیسائیت کے واضح اور بھاری بھر کم اثرات کی غمازی کرتے ہیں۔ ایک سرگرمی کو ہی دیکھئے کہ صرف ۱۹۹۶ء میں انجیل کے ۸ ارب نئے پوری دنیا میں تقسیم کیے گئے اور یہ بات معلوم کر کے حیرت ہوگی کہ گزشتہ سال تک دنیا کے کتب خانوں میں حضرت مسیح کے حوالے سے موجود کتب کی تعداد ۶۵۷۵۱ تک پہنچ گئی جن میں سے ۵۳۰۹۳ کتب کے سرورق پر حضرت مسیح کا نام جلی حروف میں لکھا ہوا ہے۔

ان اعداد و شمار میں دنیا کے وہ علاقے بھی مذکور ہیں جہاں پر عیسائی دعوت نہیں پہنچی ہے اور غیر مسیحی دنیا کو الف اور ب دو طبقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ الف سے مراد وہ علاقے ہیں جو عیسائیت کی دعوت سے بالکل نابلد ہیں۔ جبکہ ب سے مراد وہ علاقے ہیں جو عیسائی علاقوں سے متصل ہیں اور اس غیر عیسائی دنیا کے بارے میں جغرافیائی اور زبانوں کے حوالے سے اور علاقائی عادات و رسوم وغیرہ کے متعلق مکمل تفصیل فراہم کی جا چکی ہیں۔

اس وقت غیر عیسائی دنیا کی آبادی ۳۶ ارب افراد پر مشتمل ہے۔ اور اس آبادی میں اوسطاً ۳۷ ملین سالانہ اضافہ ہو رہا ہے گویا ۱۲۹۰۰۰ افراد روزانہ کے حساب سے بڑھ رہے ہیں جبکہ ۱۹۰۰ء میں یہ اضافہ صرف ایک ملین تھا۔ توقع ہے کہ ۲۰۰۰ء تک غیر عیسائی آبادی ۴ ارب سے تجاوز کر جائے گی اور ۲۰۲۵ میں ۵۶۲ ارب تک پہنچ جائے گی۔

دنیا کی ۸۱ فیصد آبادی کسی نہ کسی دین سے تعلق رکھتی ہے جبکہ لمحہ اور بے دینوں کی تعداد ۱۱۰ ملین تک ہے۔ اس وقت دنیا میں ۱۵ ہزار سے زیادہ ادیان و مذاہب موجود ہیں جبکہ روزانہ دو تین کا مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ اضافہ اور تنوع بھی عیسائیت کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔ تاہم عیسائی مشنریز کی کارکردگی، کلیساؤں کی کامیابیاں اور دیگر اداروں کی پیش رفت کو مسلسل سامنے لانے کی ضرورت ہے۔

اس وقت دنیا بھر میں ۳۳ ملین ٹائٹلز پر مشتمل کتب کا خزانہ موجود ہے جو ۳۶۰ زبانوں پر مشتمل ہے اور تقریباً ۹ لاکھ نئی کتب ہر سال چھپتی ہیں۔ اس طرح حضرت مسیح سے متعلق ۶۵۵۷۱ کتب، تمام کتب کا ۰۶۲ فیصد ہیں۔ نیز عیسائی دنیا کے ۷۳ فیصد افراد ان نوجوانوں اور بچوں پر مشتمل ہیں جو کہ پڑھنا جانتے ہیں۔ جبکہ مزید ۱۵ فیصد وہ ہیں جو پڑھنے

کی استعداد رکھتے ہیں لیکن ان کو حضرت مسیح سے متعلقہ ۰۶۲ فیصد کتب پڑھنے کا موقع ہی نہیں ملا ہے۔"

۲۰ ویں اور ۲۱ ویں صدی میں عیسائیت کے فروغ کا تفصیلی چارٹ / منصوبہ

۱۹۰۰ ۱۹۷۰ ۱۹۹۷ ۲۰۰۰ ۲۰۲۵

دنیا کی آبادی

۸'۲۹۳'۳۳۲'۰۰۰	۶'۱۵۸'۵۱'۰۰۰	۵'۸۹۲'۳۸۰'۰۰۰	۳'۶۹۷'۱۳۱'۰۰۰	۱'۶۱۹'۸۸۶'۸۰۰	۱- کل آبادی
۵'۰۶۰'۲۵۳'۰۰۰	۲'۹۲۶'۳۰۶'۰۰۰	۲'۷۱۶'۸۰۶'۰۰۰	۱'۳۵۲'۷۸۳'۰۰۰	۲۳۲'۶۹۳'۹۰۰	۲- شہری آبادی
۳'۲۲۸'۹۸۷'۰۰۰	۳'۲۳۱'۷۳۵'۰۰۰	۳'۱۷۵'۶۷۳'۰۰۰	۲'۳۳۳'۳۵۷'۰۰۰	۱'۳۸۷'۱۹۱'۰۰۰	۳- دیہی آبادی
۶'۲۲۹'۰۵۰'۰۰۰	۴'۲۳۲'۸۹۷'۰۰۰	۴'۰۵۹'۸۰۱'۰۰۰	۲'۳۱۰'۷۱۳'۰۰۰	۱'۰۲۵'۹۳۸'۰۰۰	۴- بالغ افراد (سال سے اوپر)
۵'۰۹۳'۳۹۳'۰۰۰	۳'۰۰۳'۹۷۱'۰۰۰	۲'۶۸۰'۳۱۱'۰۰۰	۱'۳۷۹'۶۹۷'۰۰۰	۲۸۶'۷۰۵'۰۰۰	۵- جوانانہ
۱'۱۳۵'۵۵۶'۰۰۰	۱'۲۲۸'۹۲۶'۰۰۰	۱'۲۷۳'۷۷۰'۰۰۰	۸۳۱'۰۱۶'۰۰۰	۷۳۹'۲۳۲'۰۰۰	۶- ناخواندہ

شہری آبادی کی توسیع

۷- شہری آبادی (ایک

لاکھ سے اوپر) ۳۰۰ ۲۳۰۰ ۳۹۶۰ ۴۲۰۰ ۶۸۰۰

۸- بڑی شہری آبادیاں (دس

لاکھ سے اوپر) ۲۰ ۱۶۱ ۴۰۰ ۴۳۳ ۶۵۰

۹- شہری آبادی

کے بازار ۱۰۰ ملین ۵۶۰ ملین ۱۷۸۲ ملین ۲۰۰۰ ملین ۳۰۵۰ ملین

۱۰- گنجان محلوں

کی آبادیاں ۲۰ ملین ۲۶۰ ملین ۱۰۴۳ ملین ۱۳۰۰ ملین ۲۱۰۰ ملین

لوہان کے لحاظ سے دنیا کی آبادی

۱۱- تمام گروہوں کے عیسائی

(بگ گروپ) ۵۵۸۰۵۶۳۰۰ ۱'۲۳۵'۹۳۳'۰۰۰ ۱'۹۹۵'۰۲۶'۰۰۰ ۲'۱۱۹'۳۳۲'۰۰۰ ۳'۰۵۸'۲۲۹'۰۰۰

۱۲- مسلمان ۲۰۰'۱۰۲'۲۰۰ ۵۶۳'۲۱۲'۰۰۰ ۱'۱۵۳'۳۰۲'۰۰۰ ۱'۲۳۰'۲۵۸'۰۰۰ ۱'۹۵۷'۰۱۹'۰۰۰

۱۳- لادین ۲'۹۳۳'۳۰۰ ۵۵۶'۱۶۹'۰۰۰ ۸۸۶'۱۰۳'۰۰۰ ۹۱۵'۷۱۳'۰۰۰ ۱'۱۱۳'۱۹۱'۰۰۰

۱۱۸'۳۷۷'۰۰	۸۱۶'۳۶۷'۰۰۰	۸۰۶'۰۹۹'۰۰۰	۴۷۷'۰۲۳'۰۰۰	۲۰۳'۰۳۳'۳۰۰	۱۳- ہندو
۳۸۰'۸۱۸'۰۰۰	۳۳۳'۸۵۲'۰۰۰	۳۲۸'۲۳۳'۰۰۰	۲۲۷'۲۶۲'۰۰۰	۱۲۷'۱۵۹'۰۰	۱۵- بودھت
۳۰۰'۸۷۸'۰۰۰	۲۳۱'۵۱۵'۰۰۰	۲۲۳'۳۸۹'۰۰۰	۱۶۹'۲۷۷'۰۰۰	۲۲۵'۶۰۰	۱۶- لٹھ
۱۳۸'۳۶۶'۰۰۰	۱۳۰'۳۵۲'۰۰۰	۱۲۳'۸۳۵'۰۰۰	۷۸'۲۸۸'۰۰۰	۵'۹۱۰'۰۰۰	۱۷- نئے اریان
۱۱۳'۲۰۳'۰۰۰	۱۰۰'۸۶۲'۰۰۰	۱۰۰'۱۳۷'۰۰۰	۹۰'۲۰۳'۰۰۰	۱۰۶'۳۳۹'۶۰۰	۱۸- قبائلی اریان
۲۷'۳۳۷'۰۰۰	۲۱'۷۷۳'۰۰۰	۲۰'۱۵۹'۹۹۹	۱۰'۸۱۸'۰۰۰	۲'۹۶۰'۶۰۰	۱۹- سکھ
۱۷'۱۵۸'۰۰۰	۱۵'۱۹۲'۰۰۰	۱۳'۱۸۰'۰۰۰	۱۳'۶۰۵'۰۰۰	۱۳'۲۶۹'۸۰۰	۲۰- یوودی

۲۱- غیر عیسائی (گروپ)

۵'۲۲۶'۱۱۳'۰۰۰	۴'۰۳۸'۷۰۹'۰۰۰	۳'۸۹۷'۴۵۴'۰۰	۲'۳۵۱'۲۰۷'۰۰۰	۱'۰۶۱'۸۳'۵۰۰	الف اور ب)
---------------	---------------	--------------	---------------	--------------	------------

عالمی عیسائیت

۲۲- دنیا میں

۲۲۶'۹	۲۲۳'۴	۲۳۳'۹	۲۲۳'۷	۲۲۳'۴	عیسائی تناسب
-------	-------	-------	-------	-------	--------------

۲۳- چرچ

۲'۵۸۹۲۰۶'۰۰۰	۱'۸۸۸'۲۷۰'۰۰۰	۱'۸۰۸'۲۷۸'۰۰۰	۱'۱۵۹'۱۱۹'۰۰	۵۲۱'۵۱۳'۲۰۰	سے منسوب
--------------	---------------	---------------	--------------	-------------	----------

۲'۲۸۰'۰۰۰'۰۰۰	۱'۳۵۶'۵۱۳'۰۰۰	۱'۳۱۵'۶۹۳'۰۰۰	۹۰۵'۳۵۲'۰۰۰	۴۶۹'۲۵۹'۸۰۰	۲۴- عملی عیسائی
---------------	---------------	---------------	-------------	-------------	-----------------

۲۵- عوام میں

۱'۱۳۰'۰۰۰'۰۰۰	۵۵۳'۱۵۷'۰۰۰	۴۹۷'۲۲۳'۰۰۰	۷۴'۳۵۲'۰۰۰	۳'۷۰۰'۰۰۰	موثر افراد
---------------	-------------	-------------	------------	-----------	------------

۲۶- کام

۴'۱۲۶'۵۰۰'۰۰۰	۸۵۹'۹۸۰'۰۰۰	۷۵۹'۲۷۵'۰۰	۳۰۰ بلین	۵۰ بلین	کرنے والے
---------------	-------------	------------	----------	---------	-----------

۳۰۰'۰۰۰	۱۶۵'۰۰۰	۱۶۰'۰۰۰	۲۳۰'۰۰۰	۳۵۰'۶۰۰	۲۷- جاں نثار
---------	---------	---------	---------	---------	--------------

۶۵۰'۰۰۰'۰۰۰	۵'۱۰۴'۰۰۰	۴'۷۳۸'۰۰۰	۲'۳۵۰'۰۰۰	۱'۰۵۰'۰۰۰	۲۸- مقامی
-------------	-----------	-----------	-----------	-----------	-----------

۵۵۰'۰۰۰	۴۲۰'۰۰۰	۴۰۳'۰۰۰	۲۴۰'۰۰۰	۶۳'۰۰۰	۲۹- غیر مقامی
---------	---------	---------	---------	--------	---------------

مالیات (امر کی ڈالر)

۳۰- کلیسا کے مقاصد

۸۷۰ بلین	۲۲۰ بلین	۲۰۰ بلین	۷۰ بلین	۸ بلین	کے لیے
----------	----------	----------	---------	--------	--------

۳۱- کلیساؤں

۳۰۰ ملین	۱۰۰ بلین	۹۵ بلین	۵۰ بلین	۷ بلین	کی آمدن
					۳۲۔ کلیڈوں کے متوازی دیگر
۵۷۰ بلین	۱۳۰ بلین	۱۰۵ بلین	۲۰ بلین	-- بلین	اداروں کی آمدن
					۳۳۔ بین الاقوامی وفودر تنظیموں
۶۰ بلین	۱۳ بلین	۱۰.۹ بلین	۳ بلین	۲۰۰ ملین	کی آمدنی
					۳۴۔ عیسائیوں کے زیر
۳'۵۰۰'۰۰۰'۰۰۰	۴۰۰'۰۰۰'۰۰۰	۳۱۵'۰۰۰'۰۰۰	۱۰۰۰		استعمال کمپیوٹر -

عیسائی مطبوعات

۳۵۔ ہر سال کی

نئی کتب ۲۲۰۰ ۱۷'۱۰۰ ۲۳'۳۰۰ ۲۵'۰۰۰ ۷۰'۰۰۰

۳۶۔ عیسائی میگزین ۳۵۰۰ ۲۳'۰۰۰ ۳۵'۰۰۰ ۱۰۰'۰۰۰

۳۷۔ نئی کتب ۳'۱۰۰ ۱۳'۱۰۰ ۱۶'۰۰۰ ۸۰'۰۰۰

عیسائی مقالات ۵۰۰

کتاب مقدس کی تقسیم

۳۸۔ عمد

۱۸۰'۰۰۰'۰۰۰ ۷۰'۰۰۰'۰۰۰ ۶۳'۰۹۳'۰۰۰ ۲۵'۰۰۰'۰۰۰ ۵'۳۵۲'۶۰۰

۳۹۔ عمد جدید ۷'۳۰۰'۰۰۰ ۴۵'۰۰۰'۰۰۰ ۹۹'۳۸۵'۰۰۰ ۲۵۰'۰۰۰'۰۰۰ ۱۰۰'۰۰۰'۰۰۰

۴۰۔ کتاب مقدس، انابیل و دیگر

منتخب اجزاء ۲۰ ملین ۲۸۱ ملین ۱'۸۳۲ ملین ۲'۰۵۰ ملین ۳۰۰۰ ملین

نشریات

۴۱۔ نئی وی

ریڈیو اشیشن ۱'۲۳۰ ۳'۳۰۰ ۴'۰۰۰ ۱۰'۰۰۰

۴۲۔ ناموار سامعین و ناظرین

کا تخمینہ ۷۵۰'۰۰۰'۰۰۰ ۱'۸۹۶'۱۷۶'۰۰۰ ۳'۱۵۰'۰۰۰'۰۰۰ ۳'۸۰۰'۰۰۰'۰۰۰

۴۳۔ عیسائی چینل کے

سامعین و ناظرین - ۱۵۰'۰۰۰'۰۰۰ ۵۵۳'۱۳۹'۰۰۰ ۶۰۰'۰۰۰'۰۰۰ ۱'۳۰۰'۰۰۰'۰۰۰

۳۴۔ سیکولر چینل کے

سامعین و ناظرین -

۶۵۰'۰۰۰'۰۰۰ ۱'۵۹۷'۲۲۶'۰۰۰ ۱'۸۱۰'۰۰۰'۰۰۰ ۳'۸۰۰'۰۰۰'۰۰۰

تبلیغ عیسائیت

۳۵۔ ہر سال عیسائی بنانے

کے اوقات ۱۰ بلین

۹۹ بلین

۳۳۲ بلین

۳۸۰ بلین

۳۲۵۰ بلین

۳۶۔ ہر شخص کے لیے گفتگو

کے مواقع ۶

۲۷

۷۳

۷۷

۵۰۰

امریکہ کی دس بڑی عیسائی تنظیموں کا بیرون ملک

عیسائی پرچار کے لیے صرف ۱۹۹۶ء کا بجٹ

تنظیم کا نام

بجٹ

212.9	World Vision
165.7	Southern Baptist Convent
96.3	Assemblies of God
72.2	Seventh Day Adventist
57.2	Wyclif Bible Translators U.S.A
52	Churches of Christ
50.1	M.A.P. International
48.8	Church World Service
45.5	Campus Crusade for Christ
44	Compassion International

پیش کر غافل عمل کوئی اگر دفتر میں ہے

پروفیسر ڈیوڈ بیرٹ جو اس رپورٹ / منصوبہ پر تفصیلی تبصرہ پیش کر چکے ہیں، کی نظر میں عیسائیت کے پرچار کے لیے عیسائی مشنرز کی یہ جدوجہد ناکافی ہے اور ان کو خدشہ ہے کہ اس طرح ہم دنیا کی آبادی کو بڑی ست رفتاری سے عیسائیت کی طرف بلا رہے ہیں اور بڑی کوتاہی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ اور بقول ان کے اس طرح نہ صرف ہم دنیا سے عیسائیت

کا رابطہ قائم کرنے میں ناکام رہیں گے بلکہ موجودہ عیسائی دنیا کا وجود بھی خطرے سے دوچار رہے گا۔

یہ تفصیل پورے عالم اسلام کے لیے بالعموم اور اسلامی تنظیموں اور مسلمان حکمرانوں کے لیے بالخصوص بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ ایک طرف تو عیسائی مشنریز اس وقت تین ہزار چار سو (۳۴۰۰) ٹی وی اسٹیشن چلا رہے ہیں اور اس کو اپنی کوتاہی سمجھتے ہوئے اس تعداد کو دس ہزار تک پہنچنے پر تلے ہوئے ہیں جبکہ ہمارے ٹی وی اور ریڈیو کے چینل ابھی تک فحاشی، عریانی اور لباہیت کے پرچار پر مصر ہیں۔ بمشکل ایک دو ملکوں سے برائے نام قرآنی چینل سننے یا دیکھنے میں آ رہے ہیں۔ کیا ہم اپنی دعوت کو اربوں افراد تک پہنچنے سے غافل رہیں گے؟ اور اپنی مسلمان نسل کو بھی ان عیسائی اداروں کے رحم و کرم پر چھوڑے رہیں گے تاکہ وہ ان کو اگر عیسائی نہ بھی بنا سکیں تو کم از کم مسلمان بھی نہیں رہنے دیں۔ یہ سنگین معاملہ ان اسلامی تنظیموں، اداروں اور مسلمان حکمرانوں کے لیے لمحہ فکریہ کی حیثیت رکھتا ہے جو اپنی تمام توانائیاں اس وقت بھی باہمی اختلافات، جھگڑوں اور چپقلشوں میں صرف کر رہے ہیں۔ اور ہمہ وقت ایک دوسرے کی پگڑیاں اچھالنے میں مصروف ہیں یا اپنی اقوام کو کھینچنے سے فارغ نہیں ہیں۔

خدارا! سوچئے کیا ہم اپنی ذمہ داری پوری کر رہے ہیں؟ یا اپنے مستقبل کو اپنے ہاتھوں اور نئی نسل کو بے راہ روی میں مبتلا کر کے اپنے ہی وجود کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

(بہ شکر یہ ماہنامہ ”دعوہ“ اسلام آباد)

سہ ماہی الشریعہ گوجرانوالہ

کی جولائی ۱۹۹۸ء کی اشاعت

دینی مدارس کا نصاب تعلیم اور آج کی ضروریات

کے عنوان پر ممتاز اہل قلم کی نگارشات پر مشتمل ہوگا، ان شاء اللہ تعالیٰ